

293

آیات نمبر 99 تا 114 میں منکرین کو انتباہ کہ جو لوگ قرآن کی تکذیب کریں گے وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔ پہاڑوں کے بارے میں ایک سوال کا جواب۔ اللہ ہر چیز سے باخبر ہے اور روز قیامت اس کی اجازت کے بغیر کسی کو شفاعت کا اختیار نہ ہوگا۔ جس نے شرک کیا وہ نامراد ہوگا اور اہل ایمان کو بہترین اجر ملے گا۔ قرآن کو عربی زبان میں نازل کرنے کی حکمت ۔رسول اللہ ﷺ کو وحی کو یاد کرنے کے بارے میں نصیحت اور ایک دعا کی تلقین۔

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ اے پیغمبر (ﷺ)! جس
طرح ہم نے موسیٰ کا واقعہ بیان کیا اسی طرح ہم تمہیں گزشتہ واقعات کی اور خبریں
بھی سناتے رہتے ہیں وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۚ﴿۹۹﴾ اور ہم نے اپنے پاس
سے تمہیں ایک نصیحت کی کتاب عطا فرمائی ہے مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۙ﴿۱۰۰﴾ جن لوگوں نے اس کتاب سے روگردانی کی وہ قیامت کے
دن ایک بہت بھاری بوجھ اٹھائے ہوئے ہوں گے خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۙ﴿۱۰۱﴾ وہ لوگ ہمیشہ اسی حال میں رہیں گے اور کیا ہی برا بوجھ ہے
جو یہ لوگ قیامت کے دن اٹھائے ہوئے ہوں گے يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَ
نَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۚ﴿۱۰۲﴾ یہ قیامت کا دن وہ ہوگا جب صور پھونکا
جائے گا اور ہم مجرموں کو اس حال میں جمع کریں گے کہ خوف کی وجہ سے ان کی
آنکھیں نیلی ہو جائیں گی يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿۱۰۳﴾ وہ
آپس میں چپکے چپکے کہیں گے کہ تم دنیا میں زیادہ سے زیادہ دس دن رہے ہو نَحْنُ
اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿۱۰۴﴾ جو

کچھ وہ کہہ رہے ہیں اس کی اصل حقیقت ہم جانتے ہیں، اور ان میں سے سب سے
زیادہ بہتر اندازہ لگانے والا شخص کہے گا کہ میں سمجھتا ہوں کہ تم ایک دن سے زیادہ
نہیں رہے ہو رکوع [۵] وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ
نَسْفًا ﴿۱۰۵﴾ اور اے پیغمبر (ﷺ)! لوگ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں پوچھتے ہیں،
سو آپ کہہ دیجئے کہ قیامت کے روز میرا رب ان پہاڑوں کو ریزہ ریزہ کر کے ہوا میں
اڑا دے گا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿۱۰۶﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّ لَاۤ اَمْتًا ﴿۱۰۷﴾ اور
زمین کو ایک ایسا ہموار میدان بنا دے گا جہاں نہ تمہیں کوئی موڑ نظر آئے گا اور نہ
کوئی نشیب و فراز يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ اس دن سب لوگ
بغیر کسی حیل و حجت کے ایک پکارنے والے کے پیچھے چل پڑیں گے وَ خَشَعَتِ
الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾ اور تمام آوازیں رحمٰن کے
سامنے پست ہو جائیں گی اور تم ہلکی سی آہٹ کے سوا کچھ نہ سنو گے يَوْمَئِذٍ لَّا
تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ رَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿۱۰۹﴾ اس دن کسی
کی سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی سوائے جسے رحمٰن نے اجازت دی ہو اور وہ اس کی
بات سننا پسند کرے يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ
بِهٖ عِلْمًا ﴿۱۱۰﴾ وہ لوگوں کے آگے اور پیچھے اور ان کے ماضی و مستقبل ہر چیز سے باخبر
ہے اور لوگ اپنے علم سے اس کے علم کا احاطہ نہیں کر سکتے وَ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ
الْقَيُّوْمِ ؕ اور اس دن تمام چہرے اس اللہ کے حضور جھک جائیں گے جو ہمیشہ زندہ



اور قائم رہنے والا ہے وَ قَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾ اور جس شخص نے ظلم کا
بوجھ اٹھایا یعنی کفر کا مرتکب ہوا وہ نامراد رہے گا وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَ
هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّ لَا هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾ اور جس کسی نے نیک عمل کئے ہوں
گے بشرطیکہ وہ صاحب ایمان بھی ہو تو اسے نہ کسی بے انصافی کا اندیشہ ہوگا نہ کسی
طرح کی حق تلفی کا ڈر ہوگا وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّ صَرَّفْنَا فِيْهِ
مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾ اسی طرح ہم نے
اس تمام قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے اور اس میں ہم نے اپنے عذاب کا طرح طرح
سے تذکرہ کیا ہے تاکہ لوگ پرہیزگاری اختیار کریں یا اس کے ذریعہ ان میں سوچنے
سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہو جائے فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ پس جان لو کہ اللہ
نہایت بلند شان والا ہے اور وہی بادشاہ حقیقی ہے وَ لَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ
قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَ قُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ اے پیغمبر (ﷺ)!
جب آپ کی طرف وحی بھیجی جاتی ہے تو اس کے مکمل ہونے تک قرآن پڑھنے میں
جلدی نہ کیا کیجئے اور دعا کیجئے کہ اے میرے رب! میرے علم میں مزید اضافہ فرما
دے